منہاج السنن شرح جامع السنن للترمذی جلد خامس

تالیف: شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید صاحب دامت برکاتہم۔

صفحات ۴۴۴۔ قیمت ۲۲ روپے ناشر: موتمر المصنفین دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید مدظلہ العالی اپنی مقبول عام درسی شرح منہاج السنن کے حوالے سے علمی اور درسی حلقوں میں کسی تعارف کے محتاج نہیں، ویسے دار العلوم حقانیہ میں اپنا تدریس اور علمی و دینی اور روحانی خدمات کے حوالے سے انہیں اللہ نے جو مقام بخشا ہے وہ کم ہی کسی کو نصیب ہوتا ہے، منہاج السنن، ترمذی کی مختصر جامع، مفید عام اور مقبول درسی شرح ہے اس کی پہلی چاروں جلدوں کے کئی ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل چکی ہیں، شائقین اور طلبہ و مدرسین کا اصرار تھا اور یہ تمنا کہ یہ سلسلہ مکمل ہونا چاہیئے خدا کا شکر ہے حضرت اقدس مفتی صاحب دامت برکاتہم نے اب اس کی پانچویں جلد بھی مکمل کرلی ہے جس میں ابواب البیوع سے ابواب اللباس تک مباحث آگئے ہیں انداز تحریر سادہ، سلیس واضح درسی و تدریسی بیان مذاہب، بیان ادلہ، ترجیح راجح مسلک احناف کے مستند مویدات مستند اور قوی ترین ماخذ سے استدلالات الغرض ہمہ پہلو حاوی شرح ہے ہماری دلی دعا ہے کہ یہ شرح مکمل ہو اور علمی و دینی اور درسی حلقے اس سے بھرپور استفادہ کریں

اصلاح مفاہیم

تالیف: فضیلۃ الشیخ سید محمد بن علوی، صفحات ۲۶۱۔ قیمت درج نہیں
ناشر: مکتبہ حکمت اسلامیہ نظارۃ المعارف نوشہرہ صوبہ سرحد۔

دین اسلام آسان، فطری اور افراط و تفریط سے پاک ایک اعتدال والا مذہب ہے۔ اس میں کسی قسم کی کجی اور مشکل نہیں۔ بعض مسائل میں لوگوں نے جان بوجھ کر یا جہالت کی وجہ سے اختلاف کی ایک دیوار قائم کردی جس کی وجہ سے کم فہم اور لاعلم حضرات شک و شبہ میں مبتلا ہوگئے۔ اگرچہ فروعی مسائل میں اختلاف ناگزیر ہے۔ لیکن اصولی مسائل میں اور ایسے مسائل و عقائد جن کے بارے میں واضح نصوص موجود ہیں۔ ان میں اختلافی راہ نکالنا محض ہٹ دھرمی ہے جاننے والے جانتے ہیں کہ ہر دور میں اللہ نے درد مند اہل دل علماء پیدا کیے جو مذہب اسلام کی صحیح تعبیر کرتے ہیں ان کی تشریحات کو پڑھ کر اختلاف کی گنجائش نہیں رہتی۔ قاری محمد طیب صاحب نے اسی قسم کی ایک کتاب مسلک علماء دیوبند کے نام سے لکھی ہے زیر نظر کتاب اصلاح مفاہیم "مفاهيم يجب ان تصحح" فضيلة الشيخ المحدث محمد بن علوی المکی المالکی الحسنی خادم العلم بالحرمین الشریفین کی عربی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ کتاب کے محتویات میں مصنف نے اعتدال کا راستہ اختیار کیا ہے اور